

ہے، جو غیر حاضری کے عذر میں بادشاہ کے حضور پیش نہ گئی۔  
خواجہ حالی فرماتے ہیں کہ مسہل کے ان تمام دنوں کی تفصیل، جن میں حکیم چلنے  
پھرنے سے منع کرتے ہیں۔ کس عمدگی سے بیان کی ہے۔

## ۱۴۔ درباری

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں  
دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں  
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام  
اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں

۱۔ لغات : سلام کے لیے کانوں پر ہاتھ دھرنا : دربار  
منلیہ میں دستور تھا کہ بادشاہ کے سامنے درباری ایک دوسرے کو سلام کرتے  
تھے تو ماتھے پر نہیں، کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے، ماتھے پر ہاتھ صرف بادشاہ  
کے لیے مخصوص تھا اور ویسا ہی سلام بادشاہ کے روبرو کسی دوسرے کو کرنا  
خلاف ادب تھا۔

محض کانوں پر ہاتھ دھرنے کا مطلب ہے۔ ناواقف اور نا آشنا ہونے کا  
ذکر کرنا۔ سرزانی اردو کے اس محاورے اور شاہی دربار میں دستور سلام سے  
ایک پُر لطف مضمون پیدا کر لیا۔ فرماتے ہیں :-

مشرح : اگرچہ سب لوگ ایک بادشاہ کے گھر میں پلے ہوئے ہیں،  
لیکن درباری لوگ ایک دوسرے سے آشنا نہیں۔ دلیل یہ ہے کہ وہ سلام کرتے  
وقت کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں۔ اس کا صاف مطلب یہی ہے کہ ہم ایک دوسرے  
کو نہیں جانتے۔